© rasailojaraid.com

☆☆☆☆☆

نام کتاب: پرامن بقائے باہمی

مؤلف: پروفیسر عبدالماجد

ناشر: سوسائٹی فار انٹریکشن آف ریلیجن، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی۔ مانسہرہ

صفحات: ۱۸۳۔

تبصرہ نگار: سید عزیز الرحمٰن

پروفیسر عبدالماجد متحرک اور سرگرم شخصیت ہیں، اوران چند افراد کار میں شامل ہیں جو نہ صرف یہ ہے کہ تدریس کے ساتھ ساتھ قرطاس وقلم سے رشتہ استوار رکھتے ہیں بل کہ انتظامی محاذوں پر بھی مسلسل متحرک رہتے ہوئے اہل علم کو وقتاً فوقتاً مل بیٹھنے اور تبادلہ خیال کے مواقع فراہم کرتے رہتے ہیں۔ پھر ان کے کام کا ایک اہم اور افادی وامتیازی پہلو یہ ہے کہ یہ سب مانسہرہ جیسے چھوٹے شہر میں منظم کرتے ہیں، سائنس ریلیجن ڈسکورز (Science Religion Discourse) کے نام سے ایک مجلّے کے بھی مدیر ہیں، جو اہل علم کی قابل قدر تحریروں کا حامل ہوتا ہے۔ ایک عرصے سے سیرت کانفرنس میں ایوارڈ حاصل کررہے ہیں اور اردو، انگریزی میں کئی کتب کے مولف ہیں، زیر نظر کتاب بھی اسی سلسلے کی ایک اہم تالیف ہے، جو فکرونظر کے کئی گوشے وا کرتی ہے۔ کتاب درج ذیل عنوانات احاطہ کرتی ہے۔

عالم گیر تہذیب کا حقیقی تصور اور اسلام۔ بین المذاہب ہم آہنگی کا تصور وضرورت۔ مذہبی انتہا پسندی کا خاتمہ۔ امت مسلمہ کو درپیش چیلنجز اوران کا تدارک۔ اسلامی تہذیب اور پیغمبر اسلام کی جامعیت وکاملیت۔ Peace and mercy for All۔

کتاب کا اسلوب عالمانہ ہے، بات مدلل کہی گئی ہے خصوصاً مشرق ومغرب پر تنقید دلائل کی روشنی کی گئی ہے، نہ مغرب کو بلا سبب ہر مصیبت کا ذمے دار ٹھہرایا گیا ہے، نہ مشرق کی موجودہ روش کو سراسر حق بہ جانب قرار دیا گیا ہے۔ پھر مشرق کے وجوہ تنزل وافتراق کو بیان کرتے ہوئے محض مادی امور پر روشنی نہیں ڈالی گئی، بل کہ خالصتاً غیر مادی وروحانی اقدار کی جانب بھی توجہ مبذول کرائی گئی ہے اور بتایا ہے کہ اس پستی کے اسباب میں قران حکیم سے دوری اور حقیقی ایمان ویقین سے محرومی بھی شامل ہے۔ (ص ۱۳۶) کتاب معیاری طباعت، سفید درآمدی کاغذ اور عمدہ جلد کے ساتھ پیش کی گئی ہے۔ کہیں کہیں ادارت اور فنی تدوین کی کمی محسوس ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆

© rasailojaraid.com